قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا

یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کیا نفس کو، اور یقیناً نامراد ہو گیا وہ جس نے خاک میں ملایا اس کو۔

اَلشَّمْسِ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا (١)

قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ چڑھنے کی،

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا (٢)

اور چاندکی جب آ ئے اسکے (سورج) پیچھے،

وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا (٣)

اور دن کی جب اسکو روشن کرے،

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا (٤)

اور رات کی، جب اس کو ڈھانپ لے،

وَالسَّمَاء وَمَا بَنَاهَا (٥)

اور آسمان کی، اور جیسا اسکو بنایا،

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا (٦)

اور زمین کی، اور جیسا اسکو پھیلایا،

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا (٧)

اور جی (نفسِ انسانی) کی، اور جیسا اسکو ٹھیک بنایا،

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (٨)

پھر سمجھ دی اسکو ڈھنائی (بدی) کی، اور بچ چلنے (پرہیزگاری) کی۔

قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا (٩)

مراد کو پہنچا جس نے اسکو سنوارا۔

وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا (١٠)

اور نامراد ہوا، جس نے اسکو خاک میں ملایا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا (١١)

جھٹلایا ثمود نے اپنی شرارت سے،

إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا (١٢)

جب اُٹھ کھڑا ہوا ان میں بڑا بدبخت۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا (١٣)

پھر کہا انکو اللہ کے رسول نے خبردار رہو اللہ کی اونٹنی سے اور اسکے پینے کی باری سے!

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا

پھر انہوں نے اسکو جھٹلایا، پھر وہ کاٹ (ہلاک کر) ڈالی،

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا (١٤)

پھر الٹ مارا ان پر انکے رب نے (بسبب) انکے گناہ سے، پھر برابر کر دیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا (١٥)

اور وہ نہیں ڈرتا کہ پیچھا کریں گے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com